70517 ـ پرائیویٹ سکول میں ملازمت کرنے والی عورت کا حکم جانے بغیر بچوں کو گوشت پیش کرنا

سوال

میں فرانس کے ایک پرائیویٹ سکول کے کچن میں کام کرتی ہوں، بعض اوقات مجھے مجبورا بچوں کو گوشت پیش کرنا پڑتا ہے، لیکن مجھے علم نہیں ہوتا کہ آیا یہ حلال ہے یا حرام، تو کیا میرے لیے ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کو شک ہے کہ یہ گوشت خنزیر کا ہو سکتا ہے تو آپ کے لیے بچوں کو یہ گوشت پیش کرنا جائز نہیں.

لیکن اگر آپ کو علم ہو کہ یہ گوشت حلال ہے مثلا گائے یا بکرے کا لیکن آپ کو یہ شک ہو کہ آیا اسے شریعت اسلامیہ کے مطابق ذبح کیا گیا ہے یا نہیں ؟

تو یہ حلال ہے، جب اسے ذبح کرنے والا ان افراد میں شامل ہوتا ہو جس کا ذبیحہ صحیح ہے تو اس شک کی طرف توجہ نہیں دی جائیگی، یعنی اگر ذبح کرنے والا مسلمان یا یہودی یا نصرانی ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جن لوگوں کا ذبیحہ حلال ہے اگر ان کی ذبح کردہ گوشت آئے تو یہ حلال ہے، اور ہمیں اس کے متعلق یہ سوال نہیں کرنا چاہیے کہ یہ کس طرح ذبح کیا گیا ہے ؟ اور نہ ہی ہم یہ سوال کر سکتے ہیں کہ آیا اس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہے یا نہیں ؟ یہ ہمارے ذمہ نہیں.

بلکہ یہ ہمارا حق بھی نہیں ہے؛ کیونکہ اس کے متعلق سوال کرنا دین میں گہرائی کے اندر جانے سے تعلق رکھتا ہے، اسی لیے جب کچھ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر یہ دریافت کیا کہ:

" کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہم نہیں جانتےکہ آیا انہوں نے اس پر بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم بسم اللہ پڑھ کر کھا لو "

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا: ان سے دریافت کرو....

بلکہ فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ کر کھا لو "

حدیث کی راوی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں: (وہ ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے تھے) اور نئے مسلمان ہونے والے شخص پر بعض اوقات ذبح کرتے وقت بسم اللہ مخفی رہ سکتی ہے.

بہر حال جب آپ کے پاس ان لوگوں کی جانب سے گوشت آئے جن کا ذبیحہ حلال ہے، اور جن لوگوں کا ذبیحہ حلال ہے وہ تین قسم کے لوگ ہیں: مسلمان، یہودی، اور عیسائی، تو آپ اس کے متعلق سوال مت کریں....

کیونکہ یہودی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا کرتے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے دریافت کیے بغیر ہی تناول فرما لیتے، اور یہودی آپ کو جو کی روٹی اور گوشت کی دعوت دیتا تو آپ اس گوشت کے متعل دریافت نہ کرتے کہ اسے کس طرح ذبح کیا گیا ہے، اور سب سے بہترین طریقہ اور راہنمائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے " انتہی مختصرا.

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح.

مزید آپ سوال نمبر (10339) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .